

NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

Subject:- REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON PARLIAMENTARY AFFAIRS ON THE ELECTION (AMENDMENT) BILL, 2020

I, Chairman of the Standing Committee on Parliamentary Affairs have the honor to present this report further to amend the Election Act, 2017 (XXXIII of 2017) [The Election (Amendment) Bill, 2020] referred to the Committee on 10th March, 2020.

2. The Committee comprises the following:-

01. Mr. Mujahid Ali	Chairman
02. Mr. Junaid Akbar	Member
03. Mr. Jawad Hussain	Member
04. Mr. Mansoor Hayat Khan	Member
05. Mr. Aftab Hussain Siddiqui	Member
06. Ms. Maleeka Ali Bokhari	Member
07. Ms. Rukhsana Naveed	Member
08. Mst. Shaheen Naz Saifullah	Member
09. Ms. Zill-e-Huma	Member
10. Ms. Fouzia Behram	Member
11. Mr. Moonis Elahi	Member
12. Ch. Mehmood Bashir Virk	Member
13. Rana Sana Ullah Khan	Member
14. Rana Mubashir Iqbal	Member
15. Mr. Abdul Rehman Khan Kanju	Member
16. Mr. Aftab Shahban Mirani	Member
17. Mr. Mahesh Kumar Malani	Member
18. Ms. Shams - Un - Nisa	Member
19. Ms. Shagufta Jumani	Member
20. Moulana Abdul Akbar Chitrali	Member
21. Mr. Ali Muhammad Khan	Ex-officio
Minister of State for Parliamentary Affairs	

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at Annexure-A, in its meeting held on 9th September, 2020 and recommends that the Bill as introduced may not be passed by the National Assembly.

Sd/-

Sd/-

(TAHIR HUSSAIN)

Secretary

Islamabad, the 7th October, 2020

(MUJAHID ALI)

Chairman

Standing Committee on Parliamentary Affairs

AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE

A

BILL

further to amend the Election Act, 2017

WHEREAS it is expedient further to amend the Election Act, 2017 (XXXIII of 2017), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.-** (1) This Act may be called the Election (Amendment) Act, 2020.
(2) It shall come into force at once.
2. **Amendment of Section 122, XXXIII of 2017.-** In the Election Act, 2017 (XXXIII of 2017), hereinafter referred to as the said Act, in section 122.-
 - (a) In sub-section (4), for the words "in the prescribed manner", the words "by show of hands" shall be substituted; and
 - (b) Sub-section (6) shall be omitted.
3. **Amendment of Section 123.-** In the said Act, in section 123, sub-section (1) shall be omitted and the remaining sub-sections shall be renumbered accordingly.

STATEMENT OF OBJECT AND REASONS

Corruption is the root cause of all social political and economic ills. Pakistan being a developing country is facing grave consequences of corruption. In every Senate's elections rumor begins to circulate that respected Members of Federal and Provincial Assemblies have been offered bribery in exchange of their precious vote. To curb what little way corrupts can induce them in the political turf of Pakistan; I intend to propose that elections of the senate shall be held by show of hand instead of secret balloting. So Members cannot sell off their votes and abide by the political party's decisions. Hence, I propose this amendment.

This Bill is designed to achieve above objective.

Sd/-
JUNAID AKBAR
Member National Assembly

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

موضوع:- انتخابات (تریمی) بل، ۲۰۲۰ء پر قائمہ کمیٹی برائے پارلیمانی امور کی رپورٹ۔

میں، چیئر مین قائمہ کمیٹی برائے پارلیمانی امور، ۱۰ مارچ، ۲۰۲۰ء کو قائمہ کمیٹی کے سپرد کردہ انتخابات ایکٹ، ۲۰۱۷ء (نمبر ۳۳ ہاٹ ۲۰۱۷ء) میں مزید ترمیم کرنے کے بل [انتخابات (تریمی) بل، ۲۰۲۰ء] پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی درج ذیل اراکین پر مشتمل ہے:-

چیئر مین	۱۔ جناب مجاہد علی
رکن	۲۔ جناب جنید اکبر
رکن	۳۔ جناب جواد حسین
رکن	۴۔ جناب منصور حیات خان
رکن	۵۔ جناب آفتاب حسین صدیقی
رکن	۶۔ محترمہ ملیکہ علی بخاری
رکن	۷۔ محترمہ رخسانہ نوید
رکن	۸۔ محترمہ شائین ناز سیف اللہ
رکن	۹۔ محترمہ ظل ہا
رکن	۱۰۔ محترمہ فوزیہ بہرام
رکن	۱۱۔ جناب مونس الہی
رکن	۱۲۔ چوہدری محمود بشیر درک
رکن	۱۳۔ رانا ثناء اللہ خان
رکن	۱۴۔ رانا میسر اقبال
رکن	۱۵۔ جناب عبدالرحمن خان کانبجو
رکن	۱۶۔ جناب آفتاب شعبان میرانی
رکن	۱۷۔ جناب مہیش کمار ملانی
رکن	۱۸۔ محترمہ عس النساء
رکن	۱۹۔ محترمہ گلگفتہ جمانی
رکن	۲۰۔ مولانا عبد الاکبر چترالی
رکن بلحاظ عہدہ	۲۱۔ جناب علی محمد خان

وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور

۳۔ کمیٹی نے ۹ ستمبر، ۲۰۲۰ء کو منعقدہ اپنے اجلاس میں مسئلہ۔ الف کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا اور سفارش کرتی ہے کہ قومی اسمبلی بل کو پیش کردہ صورت میں منظور نہ کرے۔

دستخط۔

(مجاہد علی)

چیئر مین

قائمہ کمیٹی برائے پارلیمانی امور

دستخط۔

(طاہر حسین)

سیکرٹری

اسلام آباد، ۷ اکتوبر، ۲۰۲۰ء

انتخابات ایکٹ، ۲۰۱۷ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے انتخابات ایکٹ، ۲۰۱۷ء (نمبر ۳۳ بابت ۲۰۱۷ء) میں مزید ترمیم کی جائے:-

لہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

- ۱- مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔ (۱) یہ ایکٹ انتخابات (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔
(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔
- ۲- نمبر ۳۳ بابت ۲۰۱۷ء میں دفعہ ۱۲۲ کی ترمیم:- انتخابات ایکٹ، ۲۰۱۷ء (نمبر ۳۳ بابت ۲۰۱۷ء) جس کا بعد ازیں مذکورہ ایکٹ کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے، دفعہ ۱۲۲ میں،
(i) ذیلی دفعہ (۲) میں الفاظ "مقررہ طریق کار کے مطابق" کو الفاظ "ہاتھ کھڑے کر کے رائے دینے کے ذریعے" سے تبدیل کر دیا جائے گا؛ اور
(ii) ذیلی دفعہ (۶) کو حذف کر دیا جائے گا۔
- ۳- نمبر ۳۳ بابت ۲۰۱۷ء میں دفعہ ۱۲۳ کی ترمیم:- مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۲۳ میں، ذیلی دفعہ (۱) حذف کر دی جائے گی اور بقایا ذیلی دفعات کو حسب دوبارہ شمار کیا جائے گا۔

بیان اغراض ووجہ

بدعنوانی تمام سماجی، سیاسی اور اقتصادی برائیوں کی بنیادی وجہ ہے۔ ایک ترقی پذیر ملک ہونے کے حوالے سے پاکستان کو بدعنوانی کے سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ سینیٹ کے ہر انتخابات میں یہ افواہیں گردش کرتی ہیں کہ وفاقی اور صوبائی اسمبلیوں کے معزز اراکین کو ان کے قیمتی ووٹ کے بدلے میں رشوت کی پیش کش کی گئی ہے۔ بدعنوان نوٹوں کے پاکستان کے سیاسی اداروں میں داخلے کو روکنے کے لیے میں یہ تجویز پیش کرتا ہوں کہ سینیٹ کے انتخابات خفیہ رائے شماری کے بجائے ہاتھ کھڑے کر کے رائے دینے کے ذریعے کرائے جائیں۔ اس طرح اراکین اپنے ووٹ فردخت نہیں کر سکیں گے اور اپنی سیاسی جماعت کے فیصلوں کی پابندی کریں گے، لہذا میں اس ترمیم کی تجویز پیش کرتا ہوں۔
اس بل کی منشا، حسب بالا مقاصد کا حصول ہے۔

دستخط:-

جنید اکبر،

رکن قومی اسمبلی